پی ٹی سی ایل کے بورڈ آف ڈئرا یکٹرز کا پروفائل۔

رضوان بشیر خان۔

رضوان بشیر خان حکومت پاکستان کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے نمائندوں کی جانب سے نامزد کردہ کمپنی چئرمین ہیں۔رضوان بشیر خان حکومت پاکستان کی منسٹری آف انفارمیشن اورٹیلیکام ڈویثرن کے موجودہ فیڈرل سیکرٹری ہیں۔

عبدلرحیم اے النوریانی۔

عبدلرحیم اے النوریانی اپریل 2006 سے ای آئی پی کی جانب سے نامزد کردہ پی ٹی سی ایل کمپنی کے بورڈ کے رکن ہیں۔
عبدلرحیم اے النوریانی ایمریٹس ٹیلیکمیونیکیشن کمپنی کے ذیلی ادارے اتصلات انٹرنیشنل پاکستان ایل ایل سی کے چئرمین بھی ہیں۔اس کے علاوہ وہ پاک ٹیلیکام موبائل لمیٹڈ (یوفون) کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے چئرمین ہیں۔عبدلرحیم اے النوریانی پی ٹی سی ایل اور یوفون کے سب سے طویل عرصہ سے بورڈز کے رکن ہیں۔
عبدلرحیم اے النوریانی پروکیورمنٹ، ایڈمنسٹریشن، معاہدہ جات اور سپلائی چین منیجمنٹ کے ماہر ہیں۔عبدلرحیم اے النوریانی کو اتصلات نے حکومت پاکستان کے ساتھ پی ٹی سی ایل کی ٹرانزیکشن پر نظر ثانی کرنے کے لئے منتخب کیا تھا۔عبدلرحیم اے النوریانی کو ہی یہ اعزاز حاصل ہے کہ انہوں نے یہ معاہدہ اس طرح سے طے کروایا کہ ہر دو فریقین کے لئے اس معاہدہ میں ون ون صورتحال تھی۔

انہوں نے 1979 میں اتصلات گروپ میں بطور گرایجویٹ انٹرنی شمولیت اختیار کی۔اپنی صلاحیتوں کی بناپر بہت جلد وہ 600 مستقل سٹاف کے شعبے کے چیف آفیسر پروکیورمنٹ، معاہدہ جات اور ایڈمنسٹریشن بن گئے۔
اپنے مجموعی کیریئر کے دوران وہ اتصلات کی کئی ذیلی کمپنیوں کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے رکن رہے ہیں۔

شاہد محمود۔

شاہد محمود حکومت پاکستان کی طرف سے نامزد کردہ کمپنی کے بورڈ کے رکن ہیں۔شاہد محمود کا تعلق پاکستان ایڈمنسٹریٹو گروپ سے ہے، منسٹری آف فائنانس کے موجودہ فیڈرل سیکرٹری ہیں۔شاہد محمود نے 1984 میں سول سروس آف پاکستان میں شمولیت اختیار کی۔اپنے کیرئیر کے دوران وہ بہت سی سیکرٹیریٹ، فیلڈ اور سٹاف ذمہ داریوں پر تعینات رہے۔وہ 91-1987 میں فیلڈ اسائنمنٹ کے طور پر مانسہرہ، پٹن اور اسلام آباد میں اسسٹنٹ کمشنر کے طور پر فائز رہے، 1998 سے 2000 تک سیالکوٹ میں ڈپٹی کمشنر اور 2009-2010 تک اسلام آباد میں چیف کمشنر کی ذمہ داریاں ادا کرتے رہے۔سٹاف تعیناتی میں وہ ایڈیشنل سیکرٹری بیرونی فائنانس / سپیشل اسسٹنٹ ٹو

فائنانس منسٹر حکومت پاکستان (15-2013)۔2013 میں ہی وزیر اعلی پنجاب کے چیف سیکرٹری کے عہدے پر فائز رہے۔2008 سے 2009 کے دوران لاہور ڈیویلپمنٹ اتھارٹی کے ڈائریکٹر جنرل تعینات رہے۔2002 سے 2006 تک بیجنگ میں پاکستان ایمبیسی کے کمرشل کونسلر کے طور پر فائز رہے۔حکومت پنجاب کے سیکرٹریٹ میں سیکرٹری پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ، سیکرٹری مائنز اینڈ منرلز، سیکرٹری ٹورازم اینڈ ریسورسز ڈیویلپمنٹ اور سپیشل سیکرٹری فائنانس ڈیپارٹمنٹ کی ذمہ داریاں ادا کرتے رہے۔

مزید براں شاہد محمود آئی ایم ایف کے واشنگٹن ڈی سی دفتر میں ایگزیکٹو بورڈ میں پاکستان کی نمائندگی کرنے والے ایگزیکٹو ڈائریکٹر کے سینئر مشیر رہ چکے ہیں۔ایشین انفراسٹرکچر بنک کے قیام کے بارے میں مذاکرات میں پاکستان کی طرف سے شرکت کی۔ ورلڈ بنک کی جانب سے سپانسر کردہ سٹڈی (حکومت پنجاب کے عوامی اخراجات کا جائزہ) کے فوکل پوائنٹ رہے۔ مذکورہ جائزہ بعدازاں عوامی شعبے اصلاحات پروگرام کے بنیادی سٹرکچر میں تبدیلی کا سبب بنا۔

شاہد محمود نے گورنمنٹ کالج لاہور سے اکنامکس اور شماریات میں بیچلر جبکہ انگریزی ادب میں ماسٹرز کیا۔انہوں نے نیشنل سکول فار پبلک پالیسی میں 94th نیشنل منیجمنٹ کورس میں شمولیت کی، نیپا لاہور میں منیجمنٹ کے 90th کورس کا حصہ رہے۔2001 میں ائی ایم ایف انسٹیٹیوٹ واشنگٹن امریکہ سے آئی ایم ایف کورس "مالیاتی پراگرامنگ اور پالیسی" میں حصہ لیا۔ 2001 میں ہی لمز لاہور میں منعقدہ آئی ایم ایف ریجنل کورس "مائکرو اکنامکس امپیکٹ ان بجٹ" میں بھی شامل رہے۔

حتیم ڈویدار۔

حتیم ڈویدار 5 اپریل 2006 سے ای آئی پی کی جانب سے نامزد کردہ پی ٹی سی ایل کمپنی کے بورڈ کے رکن اور اتیصلات انٹرنیشنل کے چیف ایگزیکٹو آفیسر ہیں۔

اتیصلات گروپ میں شمولیت اختیار کرنے سے پیشتر حطیم ڈویدار ووڈا فون کے گروپ چیف آف سٹاف رہ چکے ہیں اور براہ راست ووڈا فون کے سی ای او کو رپوٹ کرتے تھے۔حتیم ڈویدار ملٹی نیشنل کمپنیوں میں 24 سال کا تجربہ رکھتے ہیں جس میں سے 18 سال ٹیلیکام شعبے میں تجربہ شامل ہے۔

انہوں نے 1999 میں وڈافون مصر میں شمولیت اختیار کرکے شروعات کی۔ مارکیٹنگ ڈائریکٹر کے عہدے سے ہوتے ہوتے وڈافون مصر کے چیف ایگزیکٹو آفیسر بن گئے اور 2009 سے 2014 تک سی ای او رہے جہاں انہوں نے اپنی قائدانہ صلاحیتوں سے بزنس کو ایک بلند مقام تک پہنچایا اور مسابقتی ماحول اور مشکل حالات میں بھی کاروبار کو منافع بخش رکھا۔حتیم نے وڈافون اور اس کی ذیلی کمپنیوں میں مختلف قائدانہ پوزیشنوں پر رہتے ہوئے کامیابیوں کا ایک ریکارڈ قائم کیا جن میں گروپ کور سروس ڈائریکٹر، سی ای او آف وڈافون مالٹا، سی ای او آف پارٹنر مارکیٹس (45 سے زیادہ مارکیٹوں میں پارٹنرشپ) اور ریجنل ڈائریکٹر امرجنگ مارکیٹس شامل ہیں۔

انہوں نے ٹیلی کمیونیکیشن انڈسٹری کی حدود کے اندر اور باہر مختلف کارپوریشنوں اور اداروں کے کارپوریٹ بورڈز میں نمائندگی کر کے کارپوریٹ گورننس کا وسیع تجربہ حاصل کیا۔

ہتیم نے اپنا کیریر اے ای جی/ڈوچے ایروسپیس (ڈایملر بینز گروپ) مصر سے شروع کیا پھر پراکٹر اینڈ گیمبل میں مارکیٹنگ اور کئی انتظامی عہدوں پر رہے۔

ہتیم اب 46 سال کے ہیں، انہوں نے قاہرہ یونیورسٹی سے کمیونیکیشنز اور الیکٹرونیکس انجینئرنگ میں بیچلر اور امریکن یونیورسٹی قاہرہ سے ایم بی اے کی ڈگری حاصل کی۔

سرکان اکندان۔

سرکان اکندان 7 ستمبر 2012 سے ای آئی پی کی جانب سے نامزد کردہ پی ٹی سی ایل کمپنی کے بورڈ کے رکن ہیں۔ سرکان 01 جنوری 2012 سے ایمریٹس ٹیلیکمیونیکیشن کارپوریشن سے بطور گروپ چیف فائنانشل آفیسر منسلک ہوئے۔ اس پوزیشن کے علاوہ وہ اکتوبر 2014 سے جولائی 2015 تک سعودی عرب موبیلی کے ڈپٹی سی ای او بھی رہ چکے ہیں۔ اکندان جنوری 1، 2006 سے دسمبر 31, 2011 تک ایتصلات مصر اور ترک سیل الطیسم ہیز مطلیری اے ایس کے گروپ چیف فائنانشل آفیسر رہے۔

اکندان نے ترک سیل الطیسم ہیز مطلیری اے ایس 2000 میں بطور فائنانس ہیڈ جائن کیا اور اکاؤنٹس و رپورٹنگ کا انتظام بھی سمبھالتے تھے۔ گروپ سی ایف او کی پوزیشن کے علاوہ وہ 2010 ترک سیل الطیسم ہیز مطلیری اے ایس یوکرائن کے ایکٹنگ سی ای او آپریشنز بھی رہے ہیں اس کے علاوہ ترک سیل کے انٹرنیشنل اور نیشنل آپریشن کے بورڈ کے رکن بھی رہے ہیں۔ انہوں نے ترک سیل جائن کرنے سے پہلے اپنا کیریر پرائس واٹر ہاوس کوپر میں شمولیت سے شروع کیا اور پھر ڈی ایچ ایل ورلڈ وائڈ اور فریٹو لے میں رہے۔ اکندان نے ترکی کی باسفورس یونیورسٹی سے اکنامکس اور انتظامی سائنس میں فارغ التحصیل ہیں۔

سردار احمد نواز سکھیرا۔

سردار احمد نواز سکھیرا حکومت پاکستان کی طرف سے نامزد کردہ کمپنی کے بورڈ کے رکن ہیں۔ سردار احمد نواز کا تعلق پاکستان ایڈمنسٹریٹو گروپ سے ہے، منسٹری آف انفارمیشن اینڈ براڈ کاسٹنگ کے موجودہ فیڈرل سیکرٹری ہیں ان کے پاس فیڈرل سیکرٹری نجکاری ڈویژن کا اضافی چارج بھی ہے۔ انہوں نے 1985 میں سول سروس آف پاکستان میں شمولیت اختیار کی، اپنی ملازمت کے دوران وہ متعدد سیکرٹریٹ، فیلڈ اور سٹاف ذمہ داریوں پر تعینات رہے۔ انہوں نے سمال اینڈ میڈیم انٹر پرائز ڈویلپمنٹ اتھارٹی (SMEDA) کے چیف ایگزیکٹو آفیسر کے طور پر بھی ذمہ داریاں سرانجام دیں۔ فیلڈ کی ذمہ داریوں کے دوران ضلع فیصل آباد (1995-96)، ضلع شیخوپورہ (2000-01) کے ڈپٹی کمشنر اور (2001) میں، ضلع شیخوپورہ کے ضلعی کوارڈینیشن آفیسر تعینات رہے۔ سٹاف تعیناتیوں کے دوران پرنسپل سیکرٹری تو گورنر پنجاب (2008-11)، پی ایس او ٹو وزیر اعلی پنجاب (1994-95) اور نیشنل سکول آف پالیسی کے فیکلٹی ممبر (2011-12) رہے۔ حکومت پنجاب کے سیکرٹریٹ میں (2005-8) میں سیکرٹری امپلیمینٹیشن اور کوارڈینیشن، (2003-05) میں ایڈیشنل سیکرٹری فائنانس (بجٹ اور ترقیات)، (1996-97) میں ایکسٹرنل کیپیٹل اسیسٹنس کے چیف رہے۔

اس کے علاوہ (99-1998) ٹیکنیکل ایجوکیشن پراجیکٹ (جو کہ ایشین ترقیاتی بنک کا فنڈڈ پراجیکٹ تھا) کے پروجیکٹ ڈائریکٹر رہے۔
سردار احمد نواز سکھیرا نے ہارورڈ یونیورسٹی کے ایگزیکٹو کورسس (انویسٹمنٹ اپرائزل اینڈ منیجمنٹ، انفراسٹرکچر ان مارکیٹ اکانومی اور پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ فار انفراسٹرکچر ڈویلپمنٹ) اور ڈیوک یونیورسٹی بجٹنگ اینڈ فائنانسنگ منیجمنٹ میں شمولیت اختیار کی۔
انہوں نے ہارورڈ یونیورسٹی کے انڈر گریجویٹ سطح کے طالبعلموں کو اکنامکس پڑھائی۔
سردار احمد نواز سکھیرا کا ریسرچ پیپر "کالاباغ ڈیم۔ کنٹینیوس ایشوز اینڈ ویز آف ری پروچمنٹ" کے عنوان سے نیشنل انسٹیٹیوٹ آف پبلک ایڈمنسٹریشن پیپرز میں (2004) شائع ہوا، ان کا ماسٹر تھیسس ولیمز کالج میں پیس ڈیویڈنڈ اینڈ سوشل سیکٹر سپینڈنگ (کیس سٹڈی آف انڈیا اور پاکستان) کے عنوان سے شائع ہوا۔
سردار احمد نواز سکھیرا نے 1994 میں ہارڈ یونیورسٹی سے ایم پی اے کی ڈگری جبکہ 1993 میں ولیمز کالج سے آرٹ (ڈویلپمنٹ اکنامکس) میں ماسٹرز کیا۔ 1983 میں لندن سکول آف اکنامکس سے اکنامکس (سپیشلائزیشن ان انڈسٹری اینڈ ٹریڈ) میں بیچلر کیا جبکہ اس سے پیشتر ایچی سن کالج لاہور سے بنیادی تعلیم حاصل کی۔

مدثر حسین۔

مدثر حسین حکومت پاکستان کی طرف سے نامزد کردہ کمپنی کے بورڈ کے رکن ہیں۔ وہ حکومت پاکستان کی منسٹری آف انفارمیشن ٹیکنالوجی اینڈ ٹیلیکام ڈویژن کے رکن (ٹیلیکام) ہیں۔
مدثر حسین ایک اعلی پائے کے سروسز ایگزیکٹو ہیں جنہوں نے ٹیلیکام شعبہ میں بہترین سروس مہیا کے کی خدمات سرانجام دی ہیں۔ وہ ٹیلیکام پالیسی، انفارمیشن ٹیکنالوجی، سٹریٹیجی فارمولیشن اور ٹیلیکام ریسرچ کے ماہر ہیں۔ مدثر حسین پاکستان میں ایکسٹنسو منیجمنٹ اور سٹریٹیجی تجربہ میں مہارت کے حامل ہیں۔ منسٹری آف آئی ٹی اینڈ ٹیلیکام سے منسلک ہونے سے پیشتر وہ یوفون میں ٹیلیکام پالیسی & ریگولیٹری کنسلٹنٹ رہ چکے ہیں۔ منسٹری آف آئی ٹی اینڈ ٹیلیکام میں قومی ٹیلیکمیونیکیشن کارپوریشن، ٹیلیکام فاؤنڈیشن اور قومی ریڈیو ٹیلیکمیونیکیشن کارپوریشن کے بورڈز کے ڈائریکٹر کے طور پر بھی ذمہ داریاں نبھائیں۔
مدثر حسین کی ٹیلیکام سیکٹر میں مہارت، ٹیلیکام سیکٹر اور متعدد سرکاری دفاتر میں مقبولیت کی وجہ سے ان کی بورڈ کے رکن کی تعیناتی پر ٹیلیکام سیکٹر میں خوشی اور اطمینان پایا جاتا ہے۔
ہشام عبداللہ قاسم القاسم ای آئی پی کی جانب سے نامزد کردہ پی ٹی سی ایل کمپنی کے بورڈ کے رکن ہیں۔ ہشام وصل ایسیٹ منیجمنٹ گروپ کے چیف ایگزیکٹو آفیسر ہیں اور کمپنی کو اعلی معیار کی ایسیٹ منیجمنٹ کمپنی میں تبدیل کرنے کا سہرا ان کے سر ہے۔ وہ امارات این بی ڈی بنک پی جے ایس سی کے ڈپٹی چیئرمین جبکہ امارات اسلامی (خطے کا بڑا اسلامی بنک) اور امارات این بی ڈی مصر کے چیئرمین بھی ہیں۔
ہشام اس کے علاوہ دبئی انٹرنیشنل فائنانشل سنٹر (DFIC) اتھارٹی، امارات ٹیلیکمیونیکیشن کارپوریشن (اتصلات)، ڈی ایف آئی سی ای انویسٹمنٹ ایل ایل سی، نیشنل جنرل انشورنس کو، املاک فائنانس، امارات انسٹیٹیوٹ فار بنکنگ & فائنانشل سٹڈیز (ای آئی بی ایف

ایس)اورانٹرنیشنل ہیومینٹیرین سٹی کے بورڈز کے بھی رکن ہیں۔
ہشام کی پیشہ ورانہ اورو کیشنل قابلیت میں بنکنگ اور فائنانس کی بیچلراور بین القوامی بزنس منیجمنٹ (ایگزیکٹولیڈرشپ ڈویلپمنٹ) میں ماسٹرز ڈگری شامل ہے۔

خلیفہ الشمسی۔

خلیفہ الشمسی 5اپریل 2016 سے ای آئی پی کی جانب سے نامزد کردہ پی ٹی سی ایل کمپنی کے بورڈ کے رکن ہیں۔وہ اتصلات گروپ کے موجودہ چیف کارپوریٹ گورننس آفیسر ہیں۔خلیفہ الشمسی اپریل 2016 میں چیف کارپوریٹ گورننس آفیسر مقرر ہوئے جبکہ اس سے پیشتر وہ چیف ڈیجیٹل سروسز آفیسر تھے۔قبل ازیں خلیفہ الشمسی اتصلاف گروپ میں ٹیکنالوجی اورنیٹ ورک حکمت عملی کے چیف رہے،ان کی مہارت اتصلات گروپ کے ڈیجیٹل سروسز سٹریٹجی،ٹیلیکام اورانفارمیشن وکمیونیکیشن ٹیکنالوجی میں ہے۔
الشمسی نے اتصلات گروپ میں بہت نمایاں خدمات سرانجام دی ہیں،جن میں مشین ٹو مشین (M2M) کلاؤڈ سروسز،کامرس،ڈیجیٹل اشتہار بازی،ایڈوانس مواصلات،ڈیجیٹل انٹرٹینمنٹ اورویڈیوسروسز شامل ہیں۔الشمسی کا مقصد ڈیجیٹل ایکوسسٹم میں اتصلات کی پوزیشن کو مزید نمایاں کرنا اور خدمات میں جدت لانا ہے تاکہ تمام خدمات کے دائرہ کار میں آنے والے صارفین مستفید ہوسکیں۔
ٹیلیکام اورآئی سی ٹی انڈسٹری میں 20 سال کے تجربہ کے حامل الشمسی اس سے پہلے ڈیزائن،ڈویلپمنٹ اورسروسز کی تعیناتی جیسے کئی پراجیکٹس مختلف خدمات کے حوالے سے سرانجام سے چکے ہیں۔اتصلات متحدہ عرب امارات کی کامیابی کے پیچھے بلاشبہ الشمسی کا ہاتھ ہے جہاں وہ موبائل سروس کی تعیناتی،فائبر بیسڈ براڈ بینڈ اورسمارٹس فونز کے لئے ڈیٹا سروسز کی شروعات کا کلیدی کردار تھے۔
خلیفہ الشمسی نے 1993 میں اتصلات گروپ میں بطور مارکیٹنگ ہیڈ شمولیت اختیار کی،وہ متحدہ عرب امارات میں مارکیٹنگ،سیلز،اور کسٹمرز کیئر فنکشنز کے ذمہ دار تھے،بعدازاں فروری 2011 میں انہیں گروپ میں نئی پوزیشن دے دی گئی۔الشمسی اتصلات افغانستان اورای-ویثرن (یواے ای بیسڈ ٹی وی،مواداورملٹی میڈیا کمپنی) کے بورڈز میں بھی رکن کے طور پر شامل ہیں۔انھوں نے امریکہ کی یونیورسٹی آف کینٹکی سے 1993 میں الیکٹریکل انجیئرنگ میں بیچلر ڈگری حاصل کی۔